

پی ٹی آئی پروجیکٹ کی ناکامی نے جمہوری سرمایہ دارانہ نظام کی حتمی ناکامی پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے، اب پاکستان کو پرانے لیڈر نہیں بلکہ خلافت کا نظام چاہیے

اگر آپ وہی کچھ کریں گے جو آپ ہمیشہ کرتے رہے ہیں، تو عموماً آپ وہی پائیں گے جو آپ ہمیشہ پاتے رہیں ہیں۔ پرانے پاکستان کے بعد نئے پاکستان کا تجربہ بھی ناکام ہو گیا ہے کیونکہ پرانا پاکستان اور نیا پاکستان درحقیقت ایک ہی پاکستان تھا؛ استعماری، سرمایہ دارانہ جمہوری نظام والا پاکستان۔ اور جس کرپشن کے خاتمے اور صاف و شفاف قیادت کے نام پر نئے پاکستان کا وزن رکھا گیا تھا، وہ بھی ثابت ہو گیا ہے کہ جمہوریت میں ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ یہ "Elite Capture" کا نظام ہے۔ حالیہ بلدیاتی الیکشن میں ووٹر ٹرن آؤٹ اس امر کی مزید گواہی ہے کہ عوام نے پورے ووٹنگ کے عمل سے لے کر اس نظام کو ہی مسترد کر دیا ہے۔ انہیں نہ تو پرانے لیڈروں میں اور نہ ہی نئے پاکستان میں دلچسپی ہے۔ وہ اس پورے نظام کا خاتمہ چاہتے ہیں جس نے ان کی زندگی عذاب بنا رکھی ہے، ان کی معیشت آئی ایم ایف کے حوالے کر رکھی ہے، خارجہ پالیسی امریکی اشاروں پر چلتی ہے، عدالتی نظام عوام کے حقوق کو دہائیوں تک پامال کرتا ہے، تعلیمی نظام صرف ذہنی غلام پیدا کرتا ہے، معاشرتی نظام مغربی لیبرل معاشرت کو پھیلا کر ہمارے خاندانی نظام میں نقب لگا رہا ہے اور حکومتی نظام سرمایہ داروں اور چند طاقتور طبقوں کے مفادات کا محافظ ہے۔ طرفہ تماشاً تو یہ ہے کہ ہر نیا آنے والا حکمران لوگوں کا ایسا حشر نشر کرتا ہے کہ پچھلے حکمرانوں کو بخشوا دیتا ہے، وہی پچھلے حکمران، جن سے تنگ آکر ہی نئے حکمرانوں کو منتخب کیا جاتا ہے۔

پاکستان کے عوام گورنر جنرل سیٹ اپ، مارشل لاء اور ایمر جنسی سمیت ہر طرح کی آمریت و جمہوریت کو دیکھ چکے ہیں۔ مختلف مارشل لاؤں میں ٹیکنوکریٹس کے سیٹ اپ کی ناکامیاں بھی عوام کو بخوبی یاد ہیں۔ اور اب استعماری اثرافیہ کے پاس کوئی ایسا ٹوکا باقی نہیں بچا جس کے ذریعے عوام کو اس بوسیدہ نظام سے باندھ کر رکھا جاسکے۔ اس نظام کے ساتھ مزید چٹ کر رہنا، استعماری غلامی پر ڈھٹائی اور انتہا پسندی کی بدترین مثال ہے۔ وقت آگیا ہے کہ اس نظام کا بوریا بستر لپیٹ کر اس کی جگہ خلافت قائم کی جائے، وہ خلافت جس کا قیام مسلمانوں پر فرض ہے۔

خلافت اسلام کی بنیاد پر عملی طور پر اولاً تمام پاکستان کو اکٹھا کرے گی اور پھر اس سے آگے بڑھتے ہوئے افغانستان، وسط ایشیا، مشرق وسطیٰ اور دیگر مسلم ممالک کو یکجا کرے گی۔ خلافت پاکستان، بنگلہ دیش، ترکی، ایران، مصر، سوڈان، نائیجیریا، مراکش، قطر، سعودی عرب، یمن، انڈونیشیا، ملیشیا جیسے ممالک کی ذراعت، صنعت، فوجی طاقت، وسائل اور زمین اور افرادی قوت کو ایک کر کے مختصر مدت میں مسلمانوں کو عالمی طاقت بنا دے گی۔ پوری دنیا میں نہ تو اس وقت کوئی طاقت مسلم دنیا کے خلاف جنگ مسلط کرنے کی پوزیشن میں ہے نہ ہی اس قوت ارادی کی حامل ہے۔ خلافت محض وحدت کے ذریعے ہی مسلمانوں کے معاشی مسائل کے حل پر قادر ہوگی، قطع نظر اسلام کی انقلابی معاشی پالیسیوں کے جو خلافت کو دنیا کا سب سے بڑا معاشی کردار بنا دیں گی۔ اے افواج پاکستان کے افسران! آپ اس چیز پر قادر ہیں کہ یہ تبدیلی لے آئیں، اور اسی لئے آپ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سامنے سب سے زیادہ جواب دہ بھی ہیں۔ آپ ہی کی طاقت کے بل بوتے پر یہ استعماری ظالمانہ نظام مسلمانوں کی گردنوں پر نافذ ہے، جس کی تمام ترمیم داری آپ پر عائد ہوتی ہے۔ حزب التحریر کو خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دے کر اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کریں، اور خود کو اس اجر کا حقدار ٹھہریں جس کے حقدار آپ سے پہلے مدینہ کے انصار ٹھہرے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے بارے میں فرمایا: اللَّهُمَّ أَنْتُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ "یقیناً تم (دنیا بھر کے) انسانوں میں میرے لئے محبوب ترین لوگ ہو" آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ (صحیح بخاری)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس